



سوال

khatne

جواب

ختنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کسی کلمہ پڑھنے والے شخص کا ختنہ نہ ہو، تو کیا وہ مسلمان نہیں ہے؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! ختنے کے حکم کے بارے میں اختلاف ہے۔ صحیح ترین قول یہ ہے کہ ختنہ مردوں کے حق میں واجب اور عورتوں کے حق میں سنت ہے اور دونوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ مردوں کے حق میں ختنہ میں ایک ایسی مصلحت ہے جس کا نماز کی شرطوں میں سے ایک شرط، یعنی طہارت سے تعلق ہے کیونکہ قلفہ باقی رہنے کی صورت میں حشفہ کے سوراخ سے نکلنے والا پیشاب قلفہ میں باقی رہ جاتا ہے اور وہ جلن یا سوزش کا سبب بن جاتا ہے یا بے ختنہ انسان جب بھی حرکت کرتا ہے تو اس سے پیشاب خارج ہو کر نجاست کا سبب بنتا رہتا ہے۔ عورت کے ختنہ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ ختنہ عورت کی شہوت کم کر دیتا ہے۔ لہذا عورت کے لئے یہ طلب کمال ہے اور ایسی چیز نہیں جس کے نہ کرنے سے نقصان ہو۔ علماء نے وجوب ختنہ کے لیے یہ شرط عائد کی ہے کہ اس سے بلاکت یا بیماری کا اندیشہ نہ ہو اگر اس طرح کا کوئی اندیشہ ہو تو پھر ختنہ واجب نہیں ہے کیونکہ واجبات عجز، یا خوف بلاکت یا نقصان کی صورت میں واجب نہیں رہتے۔ مردوں کے حق میں وجوب ختنہ کے دلائل حسب ذیل ہیں: متحدہ احادیث میں یہ آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام لانے والوں کو ختنہ کا حکم دیا، مسند الامام احمد: ۳/۲۱۵۔ اور اصول یہ ہے کہ امر وجوب کے لیے ہونا ہے۔ ختنہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے مابین امتیازی بات ہے حتیٰ کہ مسلمان معرکوں میں اپنے شہداء کو ختنوں ہی سے پہچانتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ختنہ ہی ایک امتیازی علامت ہے اور جب یہ امتیازی علامت ہے تو کافر اور مسلمان میں امتیاز کے وجوب کے پیش نظر ختنہ واجب ہے۔ اسی لیے کفار کے ساتھ مشابہت کو حرام قرار دے دیا گیا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: «مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ» سنن ابی داود، اللباس، باب فی لبس الشہرۃ، ج: ۳۰۳۱۔ ”جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، وہ انہی میں سے ہے۔“ مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ ختنہ کروانا ہر مسلمان کے لئے واجب ہے۔ لیکن اس کے نہ ہونے سے آدمی دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا ہے، ہاں البتہ واجب کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ضرور ہوتا ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ